

سوال

اللہ علیہ وسلم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ﷻ: "فمن یصلح لیس فی اللہ عظیم نعمتہ تعالیٰ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کے کیا معنی ہیں؟ ان کے ساتھ دوستی کے کیا معنی ہیں؟ کیا ان کے پاس جانا بات چیت اور گفتگو کرنا اور ان کے ساتھ بننا بھی دوستی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عدا

ساتھ دوستی محبت اخوت اور نصرت جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ انہیں دلی دوست بنایا جائے خواہ مسلمانوں سے برسر پیکار نہ بھی ہوں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿...۲۲... سورة الاحزاب﴾

س سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (ہتھر پر ہتھر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض نبی سے ان کی مدد کی ہے۔ "اور فرمایا ہے :

﴿...۱۱۸... سورة آل عمران﴾

نی ظاہر ہو چکی ہے اور جو (کھینے) ان کے سینوں میں خنثی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آہستہ آہستہ کھول کھول کر سنا دی ہیں دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ "اسی طرح مضمون کی کتاب سنت میں اور بھی بہت س-

﴿...۹... سورة الممتحن﴾

لہذا تم کو منع نہیں کرنا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمہیں دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے تمہارے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ان (لوگوں) سے دوستی کریں

عدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)